السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہم نے حج کے لئے حرمین کا سفر کرنا ہے، کیا ہم پر بھی پابندی ہے کہ ذوالحجہ کا چاند نظر آنے کے بعد بال یا ناخن نہ کاٹیں، کیونکہ ہم نے بھی دسویں ذوالحجہ کو قربانی کرنی ہے، قرآن وحدیث کی روشنی میں اس کی وضاحت کریں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قربانی کرنے والے کے متعلق حدیث میں ہے کہ وہ ذوالحجہ کا چاند دیکھنے کے بعد اپنے بال اورناخن نہ کاٹے، چنانچہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب تم ذوالحجہ کا چاند دیکھ لو اور تم میں سے کوئی قربانی کا ارادہ رکھتا ہو تو وہ اپنے بال اورناخن نہ کاٹے۔'' [1]

ایک کے یہ الفاظ ہیں: ''جس کے پاس قربانی کےلئے کوئی جانور ہو وہ ذوالحجہ کا چاند دیکھنے کے بعد قربانی کرلینے تک اپنے بال اورناخن نہ کاٹے۔'' [2]

ان روایات کے پیش نظر جن حضرات نے قربانی کرنا ہے، انہیں ذوالحجہ کا چاند دیکھ لینے کے بعد اپنے بال اورناخن نہیں کاٹنے چاہئیں۔ البتہ حجاج کرام جو قربانی کرتے ہیں وہ حج تمتع کا ایک حصہ ہے، اسے شرعی اصطلاح میں ہدی کہا جاتا ہے۔حج کے علاوہ جو قربانی کی جاتی ہے، اس کا ہدی سے کوئی تعلق نہیں ہے چونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے حج کے موقع پر ہدی کے علاوہ بھی قربانی کرنا ثابت ہے، اس لئے کوئی حاجی ہدی کے ساتھ کوئی دوسری قربانی بھی کرنا چاہے تو اسے چاہیے کہ وہ ذوالحجہ کا چاند نظر آنے کے بعد اپنے ناخن اوربال نہ کاٹے لیکن جس نے صرف حج تمتع کی ہدی کرنا ہے، اس پر یہ پابندی نہیں ہے اور وہ آٹھویں ذوالحجہ کو احرام باندھنے سے پہلے بال اورناخن کاٹ سکتا ہے۔ (واللہ اعلم)

---

[1] مسند أحمد ۳۰۱ج ٦۔

[2] مسند أحمد ۳۰۱ج ٦۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:209

محدث فتویٰ